رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۴ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے ۱۵ ستمبر ۱۹۱۶ء | نمبر ۳۷

گلدستۂ اخبار

۱۴ ستمبر جمعرات کے روز لودیانہ میں بعد دوپہر سخت بارش ہوئی۔

دنیا بھر میں جسقدر سول پنسلیں بنتی ہیں انکا نصف امریکین دیودار لکڑی سے تیار ہوتی ہیں۔

اٹلی میں ۴۵۰۰۰ یہودی ہیں۔ ان میں سے ۱۶ یہودی اطالوی پارلیمنٹ میں اور ۱۴ سینیٹر ہیں۔

ہمارے ملک معظم کا چوتھا بیٹا شہزادہ جارج سوزن کاری میں ماہر ہے۔

قبل از جنگ فرانسیسی فوج میں ۸ عبرانی جرنیل ۱۴ کرنیل ۲۱ لفٹننٹ ۶۸ میجر اور ۱۰۷ کپتان تھے۔

دس ہزار سے زیادہ فرانسیسی یہودی میدان جنگ میں موجود ہیں۔

پانچ فرانسیسی یہودی فرانسیسی کیبنٹ میں ہیں

چین کا موجودہ پریذیڈنٹ لی یوآن ہنگ مسیحیت کا بڑا بھاری حامی ہے۔ اور مشنریوں کے ساتھ اُس کا گہرا تعلق ہے۔

اُس نے جاپان میں تعلیم پائی ہے۔ اور مغربی ترقی کا شیدائی ہے۔

توقع کی جاتی ہے کہ وہ ملک چین کے جنوبی حامیان جمہور اور جنوب کے سربرآوردگان کے درمیان مصالحت پیدا کرنے میں کامیاب ہوگا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگر روس اور ہالینڈ کے ساتھ تجارت جاری نہ ہوئی تو شیشہ کی قیمت میں غیر معمولی گرانی آجائے گی۔

کیونکہ منجنیز آکسائیڈ جس سے سفید اور ایک قسم کا خوبصورت شیشہ بنتا ہے۔ جس کو انگریزی میں فلنٹ گلاس کہتے ہیں۔ وہ یہاں ہی سے برآمد ہوتا ہے۔

انڈیا سنڈے سکول یونین کا امتحان اسی مہینے کی ۱۶ تاریخ کو شروع ہوگا۔

بنگلور میں چرچ آف انگلینڈ کی زنانہ مشن کی طرف سے امسال مسلمان لڑکیوں کے واسطے ایک ٹریننگ سکول کا افتتاح ہوگا۔

سالویشن آرمی کے کمشنر بوتھ ٹکر کے ماتحت ہندوستان میں دو ہزار یورپی اور ہندوستانی افسران۔ پانسو بورڈنگ اور دن کے مدرسے ۵۰ مجلسی دارالتعلیم اور جرائم پیشہ لوگوں کی ۴۰ نو آبادیاں ہیں۔

آج سے ۳۳ سال کا عرصہ گزرتا ہے کہ کمشنر بوتھ ٹکر صاحب پنجاب میں اسسٹنٹ کمشنر کے عہدے سے برضا و رغبت مستعفی ہوکر سالویشن آرمی میں بھرتی ہوئے تھے۔

تار برقیات

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ لیو۔ جنگل لفٹیننٹ ذم گمنٹ اور گنجی ہیں جو فتوحات برطانوی افواج کو حاصل ہوئی ہیں۔ وہ خصوصیت کے ساتھ قابل تعریف۔ اور جس قدر تعریف اس کامیابی پر کی جاوے وہ مبالغہ نہوگا۔

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ فرانسیسی سرکاری بیان ہے۔ کہ ڈاؤمنٹ کے محاذ میں فلیری کے مشرق میں جس قدر جرمن خندقوں کا سلسلہ ہے اس سب کو فرانسیسیوں نے حملہ کر کے لے لیا ہے۔

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ ایک اطالوی سرکاری بیان ہے کہ پرگو اور پاکیرٹو کے درمیان کی اہمیتیں اور سیوتمیس نامی گاؤں واقعہ دریائے روجیوسا پر اطالویوں کا قبضہ ہوگیا ہے۔

سنٹرل نیوز کا کارسپانڈنٹ مقیمی روما کہتا ہے کہ اطالوی محاذ ویلونا سے جنوب مشرق ہیں۔ ۷ کیلومیٹر کی مسافت میں وسیع ہوگیا ہے۔

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ ڈیلی ایکسپرس کا رسپانڈنٹ مقیمی جنیوا کہتا ہے۔ کہ برہمن۔ کوبونٹے۔ میونخ۔ اور بٹیلن میں ایک مضبوط مخفی تحریک معرض ظہور میں آئی ہے۔ جو علیحدہ پروشیا کی اور انتی ۸۰ ۔ اخبارات (؟)بس کی بحالی کی حمایت میں ہے۔

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ سالونیکا سے ایک برٹش کمیونیک راوی ہے کہ دریائے سٹرومنا سے کئی مقامات پر عبور کر گئے ہیں۔ سخت مقابلہ کے بعد نیو وچن اور دیگر دیہات میں سے دشمن نکال دیا گیا ہے۔ بالمقابل کے سخت حملات پسپا کر دیئے گئے۔

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ پیرس۔ سالونیکا کا ایک کمیونیک مظہر ہے۔ کہ برٹش دشمن کی آتشباری کے نیچے اور جیک پر دریائے سٹرومنا سے عبور کر گئے ہیں۔ اور نیو وچن اور کرادزاکوئی دیہات پر حملہ کیا۔ دشمن ان گاؤں کی سرتوڑ حفاظت کر رہا ہے ہم وردر کے مغرب سے جھیل ڈائرن تک بلغاری مورچوں پر گولہ باری کر رہے ہیں۔ اور دشمن کے توپخانوں کو نقصان پہونچایا۔ خبر موصول ہوئی ہے کہ سروی محاذ پر سے بلغاری ہراول کے مورچے حال ہی میں اٹھائے گئے ہیں۔

لنڈن ۱۱ ستمبر۔ پیرس۔ ۱۰ اس سہ پہر کا کمیونیک مظہر ہے کہ بیرنی اور چاولنس کے درمیان پانچ جرمن حملات جرمن کے سخت نقصان کے ساتھ پسپا کر دیئے گئے۔ کئی حملوں کے ساتھ جرمن نے سیال آتش چھوڑی تھی بروجز کے جنوب میں کئی ایک فوجی کارخانوں پر اور بیومیٹی کے شمال میں چھاؤنیوں اور ذخائر سامان جنگ پر بڑی کامیابی کے ساتھ ہمارے ہوائی جہازوں نے بم پھینکے۔ جس سے بڑا بھاری تصادم ہوا ہم نے سیربرگ میں ہوائی جہازوں کے شیڈ پر اور بارگوں پر بھی بم باری کی۔

لنڈن ۱۲ ستمبر گزشتہ شب کے کمیونیک میں جنرل ہیگ نے بتایا کہ ایکر کے جنوب میں حالت غیر متبدل ہے۔ گنجی میں ایک ہیتناک دست بدست جنگ ہوئی۔ گنجی میں چار افسر اور ۱۰۱ آدمی گرفتار کر لئے گئے۔ جن کی کل تعداد گزشتہ رپورٹ کے وقت سے اس وقت تک ۳۰ تک پہونچ گئی ہے۔ توپخانہ اور خندق کی توپیں خاموش کرا دی گئیں۔ دیگر مقامات سے کہ خبر قابل ذکر نہیں ہے۔

لنڈن ۱۱ ستمبر امسٹرڈم جرمن ایسٹ افریقہ کی بابت خبر موصول ہوئی ہے کہ وکٹوریہ نیانزا کے جرمن کنارہ پر وہاں کی جرمن فوج نے سخت جنگ کی۔ اور اس کے بعد وہاں پر سے جرمن حکومت کا خاتمہ ہوگیا۔ انگریزی پیشقدمی باقاعدہ تھی اور اس کا مقابلہ نہیں کیا گیا۔ جھیل نیاسہ پر دو بحری جنگ ہوئیں۔ جن میں جرمن کے جہاز سوئیتنما اور آٹو ہاسنج غرق ہوگئے۔

لنڈن ۱۲ ستمبر۔ پیرس۔ مسٹر لائڈ جارج وردون میں معائنہ کر رہا ہے۔ ایک جگہ پر اس کو دعوت دی گئی۔ جس میں اس نے کہا۔ کہ یہ وردون کی ناقابل شکست دیواروں کے محافظین سے ملکر بڑا خوش ہوا۔ اس نے وردون کے محافظوں اور حامیوں کی تعریف کی جنہوں نے نہ صرف فرانس ہی کو بچا لیا بلکہ تمام بنی نوع انسان کو۔

لنڈن ۱۲ ستمبر محاذ روس بخارسٹ کمیونیک مظہر ہے کہ دشمن وادیئے اولٹ میں پیچھے ہٹتا جا رہا ہے۔ رومانوی فوج ہلمیبر میں داخل اور قابض ہوگئی ہے۔ بنیر کسیو کے مغرب میں دشمن کے حملات پسپا کر دیئے گئے۔ اور رومانیوں نے جارحانہ حملات کرنے شروع کر دیئے۔ دو توپیں اور کلدار توپیں لے لیں۔ اور ۳۰۰ آدمی گرفتار کر لئے کل محاذ ڈنیوب پر بندوقوں کی بوچھاڑ ہو رہی ہے۔ ڈوبروجا میں جنگ جاری ہے فرانس کی آبادی میں ایک لاکھ سے زیادہ بیدگی کرا دیا

ایڈیٹوریل نوٹس

خادم کی صورت میں مخدوم

(۲)

فرمانبرداری کے اُس اعلےٰ معراج کا ذکر پُرانے عہدنامہ میں نبوی طور پر ہو چکا ہے جس کا ظہور بعد ازاں مسیح میں ہوا۔ مگر وہاں اُس کامل اُستاد کا بیان نہیں ہوا جو فرمانبرداری اور محبت کے اعلیٰ معراج کے درمیان ہے۔ کیونکہ وہاں تو مسیح دنیا میں خداوند کا صادق بندہ (یا خادم) مذکور ہوا ہے۔ اس بیان سے تشریح ہوتا ہے۔ کہ خدا کا منشاء یہ تھا کہ زمین پر اُس کا کام وہ خود نہ کرے بلکہ اُس کا ایک خادم کرے۔ اور وہ کام خدا کی بادشاہت یا راستبازی کی بادشاہت کی بنیاد قائم کرنا تھا۔ تاکہ اُس کے ذریعہ سے چھٹکارہ کا ازسرنو قیام ہو جائے۔ خادم سے مراد پہلے تو بنی اسرائیل ہے۔ کیونکہ بت پرست دنیا کے درمیان یہ کام بنی اسرائیل ہی کی تفویض میں آیا تھا۔ تاکہ انسان کو خدا کے ساتھ حقیقی تعلق کی بحالی کا ابتدائی کام کیا جائے۔ لیکن چونکہ بنی اسرائیل خود بار بار حقیقی خدا سے سرکش ہوتے۔ اور بُرائی ناراستی میں مبتلا ہوتے رہے اس لئے خداوند کا خادم انہیں لوگوں میں سے مبعوث ہوتا رہا جو بنی اسرائیل میں دیندار اور ایماندار ہوا کرتے تھے۔ اور اُن میں سے بھی صرف اُنہیں پر اُس کی تحدی رہی جو انبیاء کا منصب رکھتے تھے۔ جو خدا کے سفیروں کی حیثیت میں ہو کر خرابیوں اور مصائب و آلام میں زندگی بسر کرتے ہوئے زمین پر خدا کی راستبازی کی خاطر محنت اور مشقت کیا کرتے تھے۔ لیکن انبیا بھی خدا کے خادم کے اعلےٰ معراج کا ادراک اور احساس نہ کر سکے۔ اور نہ ہی اس تک اُن کی رسائی ہو سکی کیونکہ اُن میں سے کوئی بھی خدا کے ساتھ غیر مخلل زندگی بسر نہ کر سکا۔ اس لئے کہ خدا کے ساتھ اتحاد رکھنے کی بجائے گناہ اور خود رائی اُن کی جانب سے اکثر حائل ہو جایا کرتی تھی۔ لہٰذا خدا کے راستباز خادم کا ذکر پرانے عہدنامہ میں صرف ایک ہی شخص یعنی المسیح کی نسبت سے ہوا ہے۔ جو خدا کی خاطر روحانی جنگ میں فتح کرنے کے لئے ظاہر ہونے والا تھا چنانچہ یشعیاہ نبی اُس شخص کی بابت فرماتا ہے۔ کہ دیکھو میرا خادم جس کو میں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میری جان خوش ہے میں نے اپنی روح اُس پر رکھی ہے وہ غیر قوموں کی عدالت کریگا۔ وہ نہ تو چلائیگا اور نہ نعرہ بلند کرے گا۔ اور نہ ہی اُس کی آواز کوچوں میں سُنی جائیگی۔ مسلے ہوئے سرکنڈے کو وہ نہ توڑیگا اور دھواں اٹھتی ہوئی سن کو نہ بجھائیگا۔ جب تک کہ زمین پر انصاف کو قائم نہ کرے (یشعیاہ ۴۲ باب) اور پھر اسی کے حق میں لکھا ہے۔ کہ وہ کونپل کی طرح خشک زمین سے پھوٹ نکلیگا۔ ..... اوروں کے ساتھ مال غنیمت تقسیم کریگا (یشعیاہ باب ۵۳)

لیکن خداوند کے خادم کی تعیین ایک اور حقیقت بالاختصاص تعلق رکھتی ہے یعنی کہ وہ ابن اللہ ہے۔ خادم کا تعلق مخدوم کی فرمانبرداری کے ساتھ ہے۔ مگر ابنیت کا علاقہ باپ کے ساتھ محبت رکھنے کا ہے۔ نبوتوں میں جن اشخاص کا ذکر بطور خدا کے خادم کے ہوا ہے انہیں کا ذکر خدا کے بیٹوں کے طور پر بھی ہوا ہے پرانے عہدنامہ میں نہ صرف کل بنی اسرائیل کو بہ حیثیت مجموعی خدا کا بیٹا کہا گیا ہے۔ "میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا" بلکہ جو لوگ بنی اسرائیل میں برگزیدہ اور خدا کی بادشاہت کے منتظر اور حامی و مددگار اور وسائل تھے۔ وہ بھی خدا کے بیٹے یا خدا کے فرزند کہلاتے ہیں۔ جیسا کہ خداوند فرماتا ہے "دیکھو میرا خادم جس کو میں نے برگزیدہ کیا" (یشعیاہ ۴۲: ۱) اسی نہج پر دوسرے زبور میں مسطور ہے۔ "تو میرا بیٹا ہے۔ آج تو مجھ سے پیدا ہوا"۔ لیکن اس پیشین گوئی کی تکمیل صرف یسوع مسیح میں ہی ہوئی ہے۔ کیونکہ جس طرح خدا کے خادموں میں صرف مسیح ہی اکلوتا ہے۔ اور صرف اُس ہی نے بلا کم و کاست پوری فرمانبرداری کی۔ اسی طرح سے اکلوتا بھی صرف وہی ہے۔ اور نہ صرف اخلاقی۔ بلکہ ذاتی طور پر بھی وہی خدا کا بیٹا ہے۔ یہی وجہ کہ اس کی ہستی اصالتاً باپ سے اور باپ میں ہے۔ اور چونکہ صرف وہی ماہیت میں بیٹا ہے اس لئے فقط وہی دنیا میں خدا کا حقیقی خادم ہو سکتا ہے جس میں محبت اور فرمانبرداری ہر دو کا کمال ہے۔ اور الٰہی اقتضا پورا ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اس کے حق میں پیشینگوئی کی گئی ہے۔ اُس کے اقتضا کو بھی صرف وہی پورا کر سکا۔ نبوت کی اس تکمیل کا بیان ہم کما حقہ صرف انہیں الفاظ میں کر سکتے ہیں جن میں پولوس رسول نے کیا "جس نے خدا کی صورت میں ہو کر ..... بلکہ صلیبی موت گوارا کی" (فلپیوں ۲: ۶ سے ۸) مخدوم نے خادم کی صورت اختیار کی۔ اور زمین پر خدا کا کام پوری

تابعداری اور محبت کے ساتھ کیا - اور ہمارے واسطے تابعداری اور محبت کا نمونہ چھوڑ دیا -

---

پیغام رسانی کے لئے تیاری

مطالعہ چوتھا - دعا - کلام کے متفرق مقامات کا جو روزمرہ کی تلاوت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں - باہمی علاقہ تو ظاہری ہے اُن تمام مقامات میں دعا کا کوئی نہ کوئی پہلو ضرور دکھایا گیا ہے - اُستاد کا عندیہ اور مقصد یہ ضرور ہونا چاہئیے - کہ وہ اُن کے ذہنوں سے جنہیں وہ تعلیم دیتا ہے - دعا کی ماہیت کی بابت غلط خیالات کو دور کرنے کی کوشش کرے - اور اُن کے اندر اسباق کا احساس پیدا کر دینے کی کوشش بھی کرے - کہ نفس الامر میں دعا کے یہی معنی ہے - کہ خدا کے ساتھ ہمارا درست رشتہ اور وضع پیدا ہو جائے - تاکہ وہ ہمیں وہ برکات عطا کرنے پر راضی ہو جاوے - جو وہ ہمیں دینے پر نہایت ہی رضامند ہے -

مبحث کے لئے سوالات

دعا کیا ہے؟ آدمی دعا کب کرے؟ وہ کس بات کے لئے دعا کرے؟ خدا دعا کا جواب کس طرح دیتا ہے؟

مطالعہ پانچواں - اپنے مخلصی دہندہ کی پیروی - یسوع کا پیرو ہونا مسیحی ہونا ہے اور کوئی شخص مسیح یسوع کی بابت سچائی کی ایسے طور پر منادی نہیں کر سکتا کہ اُس سے مستقل اور پائے دار اثر پیدا ہو تاوقتیکہ وہ قیمت کا اندازہ کرنے اور جہاں کہیں مالک اُس کو لے جائے وہاں جانے پر راضی ہو - اگر ہم اُس کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو چاہئیے کہ ہم اپنی صلیب اُٹھائیں اور اُس کے پیچھے چلیں - اور جو شخص اُس کی پیروی کرتا ہے وہ تاریکی میں نہیں بلکہ نور میں چلتا ہے - اُس کے ساتھ ہمارا تعلق نہایت ہی قریبی ہونا چاہئیے - اور ایسا نزدیکی تعلق جیسا کہ شاخ اور انگور کی بیل کا تعلق ہوتا ہے - لازم ہے کہ ہم اپنی آنکھیں ہر وقت اُس پر لگائے رکھیں اور ایسے طور پر چلتے رہیں - جیسا کہ وہ چلتا رہا - جونہی کہ ہم اپنے مخدوم سے جدا ہو جاتے ہیں - وونہی ہماری مشکلات کا آغاز ہو جاتا ہے - جبتک کہ ہم اُس کے نزدیک رہتے ہیں تب تک ہمیں خوف نہ کرنا چاہئیے -

مبحث کے لئے سوالات

مسیح کی پیروی کے کیا معنی ہے؟ کیا ہمیں ہر بات میں اُس کی پیروی کرنا چاہئیے؟ ہم اسباق کی بابت کیا کہہ سکتے ہیں کہ اگر یسوع ہماری جگہ اور ہماری طرح کے حالات سے محصور ہوتا تو وہ کیا کرتا؟

مطالعہ چھٹا - روح القدس کا انعام - عہد جدید میں روح القدس کا ذکر بسا اوقات آیا ہے - مسیح نے اپنی خدمت کے شروع میں روح القدس کا بپتسمہ پایا - یوحنا فرماتا ہے - کہ وہ (یعنی روح القدس) تسلی دینے والا اور حق کی روح ہے - روح ہی سے ابتدائی مسیحیوں نے پینتیکوست کے دن اور بعدہ قوت پائی - روح ہی نے پولوس کو کار عظیم کے لئے بلایا - روح ہی نے آدمیوں کو متفرق عطیے اور قابلیتیں اور طاقت عطا فرمائے جو اُن کو اپنے آپ کو مفید مطلب بنانے کے لئے ضروری ہے - خدا کی روح پانے کے یہ معنی ہے - کہ ہم اپنے میں وہی مزاج رکھیں جو مسیح یسوع میں بھی تھا -

مبحث کے لئے سوالات

روح القدس کیا ہے؟ وہ آدمیوں کے پاس کس طرح آتا ہے؟ روح کا کام کیا ہے؟ وہ اپنا یہ کام کس طرح کرتا ہے؟ (از پروفیسر سکاٹ - اندور)

سیالکوٹ کنونشن نزدیک ہے! ہمارا خداوند کا

پختہ وعدہ ہے کہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں وہاں میں حاضر ہونگا - یہ بالکل حق اور اپنے ذاتی تجربہ کی بات ہے - اگر خداوند مسیح دو یا تین شخصوں کی جماعت میں حاضر ہوتا ہے - تو کیا سیالکوٹ کنونشن جیسی سینکڑوں مسیحیوں اور دینداروں کی جماعت میں جو صرف مسیح کی رفاقت اور مقدسوں کی شراکت کے واسطے دور دور سے ہر قسم کی تکالیف برداشت کر کے اور پیسہ خرچ کر کے آتے ہیں اُن میں اپنی حضوری سے اُن کو مسرور اور محظوظ نہ کریگا؟ ہاں ضرور مسرور کریگا - مسیحیوں کو ضرور اُس کی حضوری سے روحانی فائدہ ہوگا - لیکن جب تک کہ وہ وقت فائدہ اور حظ اُٹھانے کا آئے -

لازم ہے کہ ہم اس وقت تک اِن امور روحانیہ کے لئے خداوند سے دعا کرتے رہیں - اور خداوند کا وعدہ ہے - کہ جو کچھ تم میرے نام سے باپ سے مانگو گے وہی تمہارے لئے ہوگا - پس سیالکوٹ کنونشن میں نہایت الحاح کے ساتھ دعا کرتے ہوئے آنا چاہئیے - کیونکہ سیالکوٹ کنونشن کا آغاز دعا سے ہوا ہے - اُس کا نشو و نما دعا سے ہوا ہے اور ہوتا ہے - اُس کی قوت اور بارآوری بھی دعا ہی سے ملتی ہے - کنونشن کا بارآور - فیض رساں ہونا دعا ہی پر منحصر ہے اور اُس کے بارآور ہونے کے اور کچھ معنی نہیں - بلکہ یہ کہ جو مسیحی وہاں آتے ہیں وہ فرداً فرداً اور بحیثیت مجموعی ہر دو صورت میں بارآور اور محظوظ اور مبارک ہوں اور اب کی کنونشن کے تو کئی پہلے سے زیادہ بارآور - فیض رساں ہونے کی توقع ہے - مگر پھر ہم

دیتے ناظرین کو بھی یاد دلانا چاہتے ہیں۔ کہ سیالکوٹ کنونشن کو آپ لوگوں کی دعا کی اشد ضرورت ہے۔ اور اسی مقصد کو مدنظر رکھ کے اب کی مرتبہ ۱۶ ستمبر کا سنیچر کنونشن کی طرف سے خاص دعا کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ اور درخواست کی گئی ہے۔ کہ خلوت اور جلوت ہر دو میں ہندوستان کے تمام مسیحی فرداً فرداً اور مسیحی جماعتیں اور ان کے پاسٹر صاحبان اور دیگر خادمان دین سیالکوٹ کنونشن کے لئے خاص دعا کریں کہ ہر صورت سے کنونشن کامیاب اور بابرکت اور فیض رساں ہو۔ اور دعا کرتے وقت خداوند کے اس مقولہ کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے کہ جیسا تمہارا ایمان ہے۔ ویسا ہی تمہارے لئے ہوگا ٭

شاعری

آج کے سلسلہ مراسلات میں ایک مضمون مسٹر بی۔ اے منہاج کا درج ہے۔ جس کے آخری حصہ یعنی نمبر ۳ کے ساتھ ہمیں اتفاق کلی ہے۔ بیشک کلام میں مجاز بلاغت کی قسم سے مقصود ہوتا ہے۔ اور بالخصوص شعرا کے لئے تو مجاز کا استعمال کرنا صرف جائز بلکہ ضروری ہے۔ ورنہ کلام روکھا پھیکا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن مجاز بھی اگر حد سے تجاوز کر جائے تو نقص ہوتا ہے۔ کیونکہ تفریط کی طرح افراط بھی نقصان ہے۔ مجاز بے شک المجاز فی الکلام کالملح فی الطعام کا مصداق ہے۔ لیکن نمک اگر حد سے زیادہ ہو تو وہ بجائے طعام کو لذیذ بنانے کے تلخ اور بدمزہ کر دیتا ہے پس جیسے طعام کی ملاحت کے لئے طعام کی مقدار اور صنف کا خیال کر کے نمک کی کمیت و کیفیت اس کے موافق ہونا چاہیے۔ اسی طرح شعر کی مقدار یعنی کمیت اور کیفیت دونوں کا خیال رکھنا اور اس کے موافق مجاز کا ہونا ضروری ہے۔ جس طرح عاشقانہ مضامین میں الٰہیات کی اصطلاحات اور مجازات کا استعمال زیبا نہیں۔ اسی طرح مسیحی حمد میں عشقیہ اشارات و کنایات و مجازات کا لانا بھی جائز اور موزوں نہیں۔ یہ تو کیفیت کی بابت ہوا مگر اس کے ساتھ کمیت کا بھی خیال رکھنا لازمی ہے۔ یعنی شعر کے وزن اور مقدار کا۔ بعض اصحاب عروض و قوافی کی کچھ رعایت نہیں رکھتے۔ ایسے شاعر ہرگز ہرگز شاعر کہلانے کے مستحق نہیں ہیں۔ سو امید ہے کہ ہمارے مسیحی شعرا اپنے شعروں کی کمیت و کیفیت یعنی ان کے عروض و قوافی و مضامین میں سب طرح کا لحاظ رکھا کریں گے۔ بلکہ بہتر یہ کہ آئندہ اگر اپنی نظم کے ساتھ ہی ان کے بحروں اور اوزان بھی تحریر فرمایا کریں۔ تو خالی از فائدہ نہ ہوگا۔ الغرض شعر نہایت موزوں اور چنچلاتا ہونا چاہیے۔ اور مضمون بھی ایسا ہو کہ جس سے جلال خداوندی آشکارا ہو۔ ورنہ غیر مسیحیوں کو ہم پر استہزا اور تمسخر کا موقع ملجائیگا

ایک پنڈت کا مسیحی ہونا اور مسیحیت پر اس کی شہادت

میں ست شاستروں کی اگنی میں دھک رہا تھا لیکن جب پربھو یسوع کرشٹ کی شرن میں من کو شانتی ہو گئی۔ جب سے پربھو کی گود میں آیا ہوں من میں سے سب ست شاستر نکل کر دور ہو گئے۔ اب میری ۳۲ سال کی عمر ہے۔ ایسا آنند کبھی نہیں آیا۔ ۱۱ سال آریہ سماج کے اپدیش کا کام کرتا رہا ہوں۔ پرنتو مکتی کا آنند وہ اس آنند کو نہیں دے سکتا۔ جو پربھو کا ترسا ہوا دیگا۔ آریہ سماج کی تعلیم سوامی دیانند جی کی اپنی تعلیم دیکھا ہمارا اس سے لیا ہے کہ شدھ ہمیں اپنے سے الگ نہ کریں۔ ویدی سوامی جی کی کتابوں کو بیچارے کوئی پڑھے تو معلوم ہو جاویگا۔ کہ اپنی تعلیم ہے یا نہیں۔ مسیح کی شرن میں جو آوے وہی تو پرماتما سے مل سکتا ہے۔ میں سنسکار ودھی نام کی کتاب جو سوامی دیانند جی نے بنائی ہے اس کے بارے میں ایک پستک لکھونگا۔ آشا ہے کہ جو بے چارے آریہ ہیں وہ اسے پڑھ کر بچ جاینگے پیارے بھائیو کوئی شانتی چاہتا ہو اور آواگون کی بیماری سے بچنا چاہتا ہو۔ کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ جھوٹھ۔ سو ان سب باتوں کو تیاگ کر پربھو میں رہت ہو کر صاف من سے سب کے ساتھ پیار کیا کرے پربھو یسوع کرشٹ کے پاس آوے۔ کہ پرماتما سے مل سکو۔ ہمارے بہت سے بھائی یہ خیال کرتے ہیں کہ سدانند مسیحی دھاروں سہارا لینے گیا ہے۔ یہ لوگوں کی بڑی بھول ہے۔ ندیوں کی تھاہ ملجاتی ہے۔ بھلا سدانند کا پتہ کیسا! دوستو میں بھی پولوس کے سمان مسیحی دھرم کا بڑا بیرودھی تھا۔ پرنتو جیسے پربھو نے اسے اپنی شرن میں لے لیا۔ اسی پرکار مجھے بھی ناستک سے آستک بنایا۔ ۲۳ جولائی کو میرا بپتسمہ ہوا اور میرا بھی نام پولوس سدانند رکھا ہے۔ میری بی بی بھی اگلے مہینے میں بپتسمہ لے لیگی ابھی تعلیم پا رہی ہے (از کوکب ہند)

"تثلیث فی التوحید" بوجہ عدم گنجائش اس ہفتہ درج نہیں ہو سکا۔

عبادت عامہ میں آلہی حضوری

عبادت عامہ میں افضل ترین امر یہ ہے کہ جماعت کے درمیان خدا کی حضوری کا احساس سچی کے دل میں پیدا ہو جائے اور جب یہ احساس مسیحی کے اندر مکمل ہو جاتا ہے تو اس سے بڑی عجیب عجیب باتیں ظہور میں آتی ہیں۔ مثلاً مذہب کی بڑی بڑی سچائیاں واضح طور پر حقیقتیں نظر آنے لگ جاتی ہیں۔ اندوہناک دل مطمئن اور تسلی پذیر ہو جاتے ہیں۔ تھکے ہوئے جسموں کو استراحت ملتی ہے۔ ایمان بڑھتا ہے۔ گنہگار انسان خدا کی طرف رجوع لاتا ہے۔ اور ہر ایک ایسے شخص کو آسمان سے تروتازگی اور قوت ملتی ہے۔

خداوند مسیح نے یہ وعدہ کر کے کہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں وہاں میں تمہارے درمیان ہونگا ان امور پر مہر کر دی ہے۔ اور اُن کی صداقت کا یقین ہمارے اندر پیدا کر دیا ہے۔ اور ہر ایک ایسے مسیحی کا جو جماعت میں خدا کی حضوری کا احساس رکھتا ہے۔ ذاتی تجربہ بھی اس کا مؤید ہے۔ ہمارا کام صرف یہی ہے کہ ہم مسیح کے وعدہ کی سچائی پر یقین رکھیں۔ اُس پر عمل کریں۔ یہ خیال رکھیں کہ ہمارے ہاں مسیح اور روحوں میں ہے۔ اور اس امر کی بڑی بھاری خواہش اور آرزو رکھیں کہ خدا ہماری ہر ایک عبادت کے وقت موجود ہو۔ دو یا تین یا بڑی جماعت میں سے متعدد۔

فرانسیسی صنعت و حرفت کی ترقی

مشہور و معروف ایکانومسٹ اینڈ منڈ ٹفیری پیپلیان

اخبار عین میں لکھتا ہے کہ کس طرح سے فرانسیسی صنعت و حرفت اور کفایت شعاری کی مشغولیت از سر نو ترقی کر رہی ہے۔ اگرچہ فرانس کے بعض نہایت زرخیز علاقے دشمن کے ہاتھ میں ہیں اور اگرچہ فرانس نے دو سالہ جنگ میں قریباً ۰۰۰۰۰۰۰۰۲ پونڈ خرچ کر ڈالے ہیں۔ اس طرح فرانسیسی برآمدیں جو ۱۹۱۵ء کے پہلے ۶ ماہ میں ۰۰۰۰۰۵۸۱ فرینکس تک گر گئی ہے۔ مقابل میں ۱۹۱۴ء کے پہلے نصف کے ۰۰۰۰۰۲۴۸۲ فرینک کے۔ وہ اب ۱۹۱۶ء کے پہلے ۶ ماہ میں ۰۰۰۰۰۱۸۱۷۱ فرینک تک بڑھ گئی ہے۔ یہ ۱۹۱۵ء پر ۴۲ فیصدی سے زیادہ ہے۔ ریلوے کی آمدنی میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ اور ویسٹ اٹیاٹ پی۔ ایل۔ ایم اورلینس اور میڈی ریلوے کی آمدنی ۱۹۱۵ء کے پہلے نصف عرصہ کی ۰۰۰۰۰۰۶ فرینک آمدنی کے مقابلہ میں ۱۹۱۶ء کے پہلے نصف میں ۰۰۰۰۰۲۰۷ فرینک ہوئی۔ اس میزان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے زمانہ کی بہ نسبت اس پر آشوب زمانہ میں ۰۰۰۰۰۸۶ فرینک اضافہ ہوا یعنی ۱۹۱۴ء کی پہلی ششماہی میں۔ شمالی ریلوے سسٹم اور مشرقی ریلوے سسٹم کا کچھ حصہ ابھی تک دشمن کے ہاتھ میں ہے۔ اور ریلوے کے یہ دونوں سسٹم عنقریب بالکل متعلق افواج ہیں۔ باوجود اس کے ۱۹۱۵ء کے پہلے نصف کے ۰۰۰۰۰۴ فرینک کے مقابلہ میں ۱۹۱۶ء کے پہلے نصف میں ۰۰۰۰۰۰۱۹۱ فرینک آمدنی ہوئی۔ اور اسی عرصہ میں مشرقی آمدنی ۱۹۱۶ء کی ۰۰۰۰۰۴۱۱ فرینک اور ۱۹۱۵ء میں پہلے نصف میں ۰۰۰۰۰۷۷ فرینک ہوئی۔ محکمہ جہاز رانی میں ۴۷۶ ۱۱۲ جہاز جن کا کل وزن قریباً ۰۰۰۰۰۰۰۷ ٹن تھا ۱۹۱۶ء کے پہلے نصف میں فرانسیسی بندرگاہوں میں داخل ہوئے یا اس سے باہر گئے۔ مقابل میں سن ۱۹۱۵ء کے اسی عرصہ کے ۲۱۷۵۲ جہازوں کے جن کا کل وزن ۰۰۰۰۰۰۱۶ ٹن کے قریب تھا۔

ایک آنہ سکہ

کرنسی ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ بابت ۱۹۱۶-۱۹۱۵ء

میں ایک آنہ نکل کے سکہ کے ہر دلعزیز اور کثرت استعمال بابت ذکر ہوا ہے۔ لکھا ہے کہ یہ سکہ سال بسال زیادہ زیادہ مستعمل ہو رہا ہے۔ چنانچہ ۱۹۱۵-۱۹۱۴ء میں جبکہ دیگر سکے روزانہ استعمال سے خارج ہو کر خزانہ میں واپس آئے اُن کے مقابل میں سات لاکھ آنے نکل چاندی کے خرچ ہو گئے۔ گذشتہ سال اس سکہ کا اصراف ½۱۸ لاکھ سے زیادہ کا ہوا یعنی چھوٹے سکہ کے کل اصراف کا ½ سے زیادہ۔ پچاس دوانیوں کے مقابل میں ایک سو اکنیاں خرچ ہوئیں۔ اگرچہ اکنیوں کا استعمال کثرت سے ہو رہا ہے۔ تو بھی خیال کیا جا سکتا ہے کہ اس سکہ کی مانگ اس کی بہم رسانی سے زیادہ ہے۔ اور روزمرہ کے استعمال میں وہ اکثر نہیں ملتے اکثر لوگ خیال کرتے ہیں کہ اب دوانیوں کے مسکوک نہ کرنے کا اور اُس کے عوض اکنیوں کے مسکوک کرنے کا زمانہ آ گیا ہے۔

چاینا انلنڈ کے مشن کے متعلق ۱۹۱۵ء میں ۲۰۰۴ بپتسمے ہوئے اس مشن کی ابتدا سے آج تک اس کے ممبران کی تعداد ۵۹۰۰۴ ہے۔ اور ۱۰۷۷ اخنری۔

مراسلات

ہوم مشن

متعلقہ یو۔پی مشن۔

نہایت شکر کی بات ہے کہ خدا نے ہندوستان وپنجاب کو بھی یہ شرف بخشا ہے۔ کہ وہ اپنے نجات دہندہ کے فرمان کو بجا لاوے۔ کہ ساری دنیا میں انجیل کی بشارت دو کسی صاحب نے یوں روایت کی ہے کہ جب خداوند یسوع مسیح آسمان پر جانے کو تیار تھے۔ تو کسی نے پوچھا کہ اے خداوند آپ تو آسمان پر جانے کو تیار ہیں۔ اور ہنوز انجیل ساری دنیا میں نہیں پھیلائی گئی۔ تو آپ اس کے واسطے کیا انتظام کر چکے ہیں۔ خداوند نے فرمایا کہ "میرے شاگرد بھیجے ہیں" اس نے کہا کہ "شاید وہ یہ بشارتی کام نہ کریں" جواب دیا کہ "میں ان پر بھروسہ ہے۔ اور میرا اور کوئی انتظام نہیں" بس اب ہم دیکھتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح کا بھروسہ پورا ہو رہا ہے کہ نہ صرف امریکہ اور یورپ اس بھروسہ کے لائق۔ بلکہ ہندوستان اور پنجاب کے مسیحی بھی بھروسہ کے لائق نکلے ہیں۔ کیونکہ مختلف ہوم مشنوں کا کام اور این۔ ایم۔ ایس کا کام بڑے زور شور سے ہو رہا ہے۔ اور ترقی پر نظر آتا ہے۔

اس وقت میں ہوم مشن متعلقہ یو۔پی۔ مشن کے کام کی ترقی کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ اس مشن کا شروع ۱۹۰۸ء میں ہوا۔ اور پہلے مشنری جناب پادری متھول صاحب و مسٹر عبدالکریم اسسٹنٹ مشنری روانہ کئے گئے۔ ان کے بعد پادری یوسف صاحب بھی روانہ کئے گئے۔ ۱۹۱۰ء میں۔ امسال خداوند نے اپنے کام پر اتنی برکت بخشی ہے۔ کہ ہوم مشن بورڈ کو بذریعہ سنڈ یو۔پی مشن۔ سیالکوٹ میں درخواست کرنی پڑی ہے کہ وہ مہربانی کر کے ہوم مشن کے علاقہ کو وسیع کرنے کے لئے حافظ آباد کا علاقہ عنایت فرما دے۔ سو مشن نے درخواست منظور کر کے ہوم مشن کا علاقہ ہونے کے واسطے دیدیا ہے۔ اور اس میں دو کارندے رکھے گئے ہیں۔ مسٹر عبدالکریم خاص حافظ آباد میں اور بابو حاکم خاں شہرا کالگڑھ میں ہوم مشن بورڈ نے مقرر کر دیئے ہیں۔ امید ہے۔ کہ خدا ان کے وسیلے بہت ہلاک شدہ روحوں کو نجات دہندہ یسوع مسیح کے زیر سایہ لاوے گا۔ اور خوشی کی خبر یہ ہے کہ ان کارندوں کا بوجھ سی۔ ٹی انسٹیٹیوٹ سیالکوٹ نے اٹھالیا ہے۔ خداوند کریم اس کالج کمیشن کو ان کی فیاضی کے واسطے بڑی روحانی و جسمانی برکات عطا کرے۔ اور دیگر کلیسیاؤں کو ایسی فیاضی کی روح بڑی قدرت کے ساتھ بخشے۔ ویسی ہی فیاضی ہماری زنانہ کمیٹی راولپنڈی نے دکھلائی ہے۔ کہ ایک بڑی رقم ماہوار ایک کارندے کے واسطے دیتی ہے۔ اور ان کے اس روپیہ کی مدد سے اب پادری فرمان الدین صاحب شہر بھکر میں تعینات کئے گئے ہیں۔ بورڈ بڑی امید کرتی ہے کہ خدا اپنے اس نئے مشنری کے وسیلے بہت پھل اس علاقہ میں ظاہر کریگا۔ ہماری دعا ہے کہ خدائے رحیم اس سوسائٹی کو ایسی برکت زور کے ساتھ بخشے کہ وہ اس مشنری کا سارا بوجھ کسی وقت جلد اٹھا سکیں۔ اب آخر میں التماس ہے۔ یو۔پی۔ سنڈ کی تمام ماتحتی کلیسیائیں۔ اور زنانہ مشنری سوسائٹیاں اور ممبران ہوم مشن ہیڈ ماسٹر اور ماسٹر [illegible] اللہ صاحبان اس بڑے اور وسیع کام کی طرف بہت توجہ روپے پیسے اور دعا کے ساتھ دیں۔ کیونکہ خدا نے ہماری ذمہ واری کا بوجھ آپ پر اور آپ کی کلیسیاؤں پر رکھ دیا ہے۔ تو بھی ان کے واسطے جو مسیح اور اس کی خدمت اور کام کے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔ سب مشکلات دور ہو کر جلد آسان ہو جائینگے۔ کاشکہ امسال خزانچی ہوم مشن کی رپورٹ ہزاروں اور لاکھوں روپیہ تک سننے میں آوے۔ آمین۔ راقم ایک ممبر۔

صلیبی فتح

ناظرین! چند دن ہوئے کہ ایک انگریز سپاہی سخت زخمی ہو کر فرانس سے منصوری پہاڑ زخموں کے علاج کرانے کے واسطے بھیجا گیا اور وہ لڑائی کا بیان اس طرح سے بیان کرتا ہے۔ ایک دفعہ جرمن کی فوج ہمارے مقابلہ کے لئے نکلی۔ وہ تعداد میں زیادہ تھے اور ہم لوگ ان سے بہت کم تھے۔ اور قریباً ہر ایک انگریز سپاہی ڈر گیا۔ اور کہنے لگا کہ اب ہماری شکست ہوگی۔ اور سب سپاہیوں نے عین لڑائی کے موقعہ پر خدا کی طرف دل اٹھایا۔ ان کا یہ کرنا ہی تھا۔ کہ سب انگریز سپاہیوں نے آسمان پر ایک آسمانی فوج دیکھی۔ اور ان کا ایک سردار سفید پوشاک پہنے ہوئے ان کے آگے آگے چلتا تھا۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک بڑی اور مضبوط ڈھال تھی۔ اور اس ڈھال پر خون سے صلیب بنی ہوئی تھی اور لیڈر جس کے ہاتھ میں یہ ڈھال انگریز سپاہیوں نے دیکھی۔ پکارا کہ آگے بڑھو۔ اگرچہ جرمن سپاہی تم لوگوں سے زیادہ ہیں لیکن فتح تمہاری ہے۔ چنانچہ انگریز لوگوں کو پورا اطمینان ہوا کہ خداوند ہماری طرف

ہے۔ دشمن ہمارا مقابلہ نہیں کرسکتا ہے۔ چنانچہ وہ خدا کی تعریف کرتے ہوئے دشمن کی طرف بڑھے اور فتحیاب ہوئے۔ پیارے ناظرین! اوّل تو اس پچھے معاملہ سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگرچہ جرمن نے بڑا ظلم کیا ہے۔ لیکن وہ شکست کھائیگا۔ اور شرمندہ ہو جائیگا۔ کیونکہ خداوند یسوع انگریزوں کا مددگار ہے۔ اگر یہ نشان خداوند کی طرف سے اس انگریزی فوج کو آسمان پر سے نہ دیا جاتا۔ تو شاید کچھ ہم لوگوں کے دل میں شک پڑتا کہ معلوم نہیں کہ فتح کس سلطنت کو ہوگی۔ لیکن اس نشان کو سننے سے ہم لوگوں کو یقین ہونا چاہیے کہ خدا کی یہ مرضی نہیں ہے۔ کہ جرمن کسی صورت سے بھی کبھی کامیابی اس غضبناک لڑائی میں حاصل کرے۔ اس نے مخلوقات پر بہت ظلم کیا ہے۔ اور خداوند نہیں چاہتا ہے کہ یہ ظلم بھی کرتا رہے۔ اور دنیا کے لوگوں کو مصیبت میں ڈال دیوے۔ خدا اپنے بھیدوں کو آپ ہی سمجھتا ہے اور وہ مناسب جانتا ہے کہ فتح ہماری گورنمنٹ کی ہووے۔ یہ ہم لوگوں کے لئے ایک بڑی خوشی و خرمی کی بات ہے۔

دوسرے اس عجیب نظارے سے ایک یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ فتح خداوند کی صلیب ہی سے اس دنیا میں ہم لوگوں کو ہو سکتی ہے جب خداوند کی صلیب ہر وقت ہمارے سامنے ہے نہ تو ہمارے دنیوی دشمن ہم پر فتح کسی صورت سے پا سکتے۔ اور نہ شیطان اور اس کا لشکر ہم پر کسی طرح سے غلبہ حاصل کرسکتا ہے۔ عزیزو آؤ ہم اس صلیب کے پاس چلیں جہاں کہ ہم کو ہر طرح کا روحانی آرام ہے۔ آپ نے شاید مسیحی مسافر میں پڑھا ہوگا۔ کہ مسیحی مسافر کے کاندھے پر گناہ کا بوجھ کس قدر تھا۔ اور وہ اس بوجھ سے بہت دفعہ گرا اور بہت تھک گیا۔ لیکن جب صلیب کے پاس پہونچا تو اُس کا سارا بوجھ فوراً اُتر گیا۔ اور بالکل اُس کی تھکاوٹ جاتی رہی کیا آپ گناہ کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں؟ اور کیا آپ چاہتے ہیں کہ اس بوجھ سے خلاصی حاصل کریں؟ خداوند آپ کو ابھی ہی دعوت دیتا ہے۔ کہ آپ اس کی صلیب پر نظر کریں۔ اور وہ تمام بوجھ گناہ کا آپ سے جاتا رہیگا۔ آپ کو شاید یاد ہوگا کہ جب اسرائیل لوگوں نے بیابان میں کوچ کیا اور بہت ٹھوکر کھاگئے اور مرنے لگے۔ تو خداوند کی طرف سے حضرت موسےٰ کو ارشاد کیا گیا۔ کہ ایک پیتل کا سانپ بناکر لٹکا دے۔ اور جو سانپ کا کاٹا ہوا ہے اُس پر نظر کرے سو بچ جائیگا۔ سو ہم لوگ یہ پڑھتے ہیں کہ جس نے اُس سانپ پر نظر کی اُس کی جان بچ گئی۔

یہ ایک نشان تھا جو ظاہر کرتا ہے کہ خداوند اسی طرح سے صلیب پر لٹکایا جائیگا۔ اور جو اُس پر نظر کریگا وہ فوراً گناہ کے ڈنک سے اور اُس کی سزا یعنے ہمیشہ کی مصیبت زدہ موت سے بچ جائیگا۔ یہ دعوت خداوند کی طرف سے سب مخلوقات کے لئے ہے لیکن قبول کرنا اور نظر کرنا ہمارا کام ہے۔

اُس چور کی طرف ذرا غور کریں۔ جو مسیح کے ساتھ دوسری طرف صلیب پر لٹکایا گیا۔ اور اگرچہ اُس کا حق تھا کہ وہ دوزخ میں جائے لیکن مرتے دم اُس نے مسیح کی صلیب پر نظر کی۔ اور ہم پڑھتے ہیں کہ خداوند نے اُسے قبول کیا۔ اور کہا کہ آج کے دن تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔ چور کا ذکر کرنے سے میرا یہ مطلب ہے کہ موقعہ ہر ایک انسان کے لئے ہے۔ چاہے وہ بڑا ہی گنہگار کیوں نہ ہو۔ ہر وقت نجات کے لئے موقعہ ہے۔ چاہے بچہ ہو۔ جوان ہو۔ بڈھا ہو۔ خداوند کا دروازہ ہمارے اس دنیا کے جدا ہونے تک کھلا ہے۔ اس بات کو پکڑ کر آپ اس بات کا ہرگز خیال دل میں نہ لانا۔ کہ یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے کہ مرتے دم توبہ کریں گے۔ اور مسیح کی صلیب کی طرف دیکھینگے۔ ناظرین! ایسا نہ کرنا بلکہ اسی وقت اپنے آپ کو اُس کے سپرد کر دیویں۔ اور دنیا کے عیش و آرام جو دوزخ کو لے جاتے اُس سے ہاتھ اٹھا دیں۔ کیونکہ جو یہ خیال کرتا ہے۔ کہ اب تو خوب چین کرو۔ اور مزے اُڑاو۔ موت کے وقت توبہ کریں گے۔ میں دعوے سے آپ سے یہ کہدیتا ہوں کہ ایسے شخص کو موقعہ ہرگز نہ ملیگا۔ وہ ناگہانی موت سے مر جائیگا۔ اور آئندہ ہمیشہ کی مصیبت کا وارث ہوگا۔ یہ موقعہ صرف اُن لوگوں کے لئے ہے جو مسیح کی محبت سے آگاہ نہیں ہیں۔ اور جب موت کے بستر پر اُن کو خبر دیجائے۔ تو وہ توبہ کرکے اُس جنت کے آرام میں داخل ہو سکتے ہیں لیکن وہ جو جانتے ہیں اور ہر ایک بات کو آج پر نہیں بلکہ کل پر چھوڑتے ہیں۔ اس برکت سے محروم رہیں گے سو مناسب ہے کہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیویں۔ اور خداوند کی صلیب پر نظر کریں۔ کیونکہ فتح اس ہی سے ہے۔ آپ کا خاکسار۔ ڈبلیو۔ ایم عوسرایا۔ مشن ہائی اسکول راولپنڈی۔

دوبارہ التماس

عزیز و معزز سوامی نرسیا نند جی مہاراج

آپ کا آرٹیکل مطبوعہ ۸ ستمبر اخبار ہذا میں پڑھکر مجبور ہوا کہ دوبارہ آپ کی اور دیگر لیڈران سنیاسی مشن کی خدمت میں دست بستہ التماس کروں

کہ ضرور پربھو اور اُس کے بندوں کی خاطر سیالکوٹ کنونشن میں تشریف لاویں۔ آپ کے اِس مضمون نے مسیحیوں اور غیر مسیحیوں میں ایک عجیب اثر اور جوش پیدا کر دیا۔ اور آپ کے درشن سے تو اور بھی زیادہ فائدہ ہوگا۔ اور واقعی آپ کے مندرجہ ذیل فقرات بڑی خوشی کا اظہار ہیں "کہ اب وقت آپہنچا ہے۔ کہ پردہ اُٹھایا جائے۔ اور وہ ایکٹرس جو سج دھج کر کے بیٹھے ہیں۔ نکلکر سٹیج مقدس میں اپنے کرتبوں کو کر دکھاویں"۔ **آمین ثم آمین۔**

ہمارے معزز ایڈیٹر صاحب نے ایک اخبار کا حوالہ دیکر مسیحیت کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے "کہ ہر ۷ منٹوں میں ایک مسیحی ہوتا ہے۔ آؤ ہم دعا کریں ..... کہ ایک منٹ میں ایک مسیحی ہونے لگ پڑے"۔ میرے پیارے ایڈیٹر و ناظرین صاحبان میں خوشی و شکرگزاری کیساتھ خبر دیتا ہوں کہ اِس دعا کا جواب تو مل چکا ہے۔ اب بجائے اِس کے یہ دعا کریں۔ کہ کل ہندوستان مسیح کے قدموں میں آکر حیات ابدی حاصل کرے۔ کیونکہ اگر آپ کو سنیاسی مشن کی پوشیدہ خدمت سے واقفیت ہو تو آپ معلوم کریں گے کہ بڑے بڑے علماء و فضلاء اور والیان ریاست سنیاسی۔ یوگی۔ برہمن چھتری اور ہر حالت اور درجے کے لوگوں میں سے ہر ایک منٹ میں ایک نہیں بلکہ دو دو مسیحی ہو رہے ہیں۔ بولو پربھو **یسوع مسیح کی جے! جے!! جے!!!**

بقول سوامی نیتانند جی ہم کو پربھو نے آدمیوں کے مچھوے بنایا ہے (متی ۴: ۱۹) اور مچھوا مچھلی پکڑتے وقت شور نہیں مچاتا۔ بلکہ چپکا اُن کی انتظاری اور گرفت میں لگا رہتا ہے۔ سوامی جی حاتمی آپ کی خدمت قابل تعریف ہے لیکن التماس آپ کے سیوک کا یہ ہے کہ اب تو جال بھر چکا ہو لہٰذا اب پبلک میں پرگھٹ ہونے کے لئے کیا باقی ہے؟ فی الحقیقت **سنیاسی مشن** خداوند کے اس فرمان کے مطابق ہے۔ "خدا کی بادشاہت ایسی ہے۔ جیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ڈالے۔ اور رات کو سوئے۔ اور دن کو جاگے۔ اور بیج اس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے۔ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے۔ پہلے پتی پھر بالیں۔ بعد اُس کے بالوں میں تیار دانے۔ پھر جب اناج پک چکا تو وہ فی الفور درانتی لگاتا ہے۔ کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہنچا۔ مرقس ۴: ۲۶-۲۹۔ مسیحی مذہب کے مخالفو تم نے تن من دھن سے خوب ہی مخالفت کی کہ اس کو بیخ و بن سے اُڑا دو۔ لیکن تم کیا اور تمہاری حقیقت کیا ہے۔ کہ اس دودھاری تیز تلوار اور زندہ طاقت کا مقابلہ کرو؟ ذرا صبر کرو۔ ابھی تمام جڑیں کھوکھلی ہوئی جاتی ہیں۔ اور ہر چہار سو مسیح مصلوب کا جھنڈا لہرائے گا۔ **بول پربھو یسوع مسیح کی جے۔**

سوامی صاحبان! خدا نے آپ کے کام پر بڑی برکت بخشی ہے۔ اور بخشے گا۔ لیکن ابھی ایک بڑا کام تو باقی ہے۔ جو آپ کو کرنا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اکثر مسیحی مسیح کی محبت سے بے بہرہ ہو کر فیشن کے گرویدہ ہو رہے ہیں۔ بجائے مسیحیت کے اُن میں انگریزیت گھسی جا رہی ہے۔ البتہ انگریزی طور و طریق بُرے نہیں ہیں۔ بشرطیکہ وہ اپنے میں مسیحی **طبیعت** بھی رکھیں۔ لیکن مسیحیت کی بڑی کمی نظر آرہی ہے۔ کیونکہ اُن کے سامنے نمونہ بھی ایسا ہی ہے کہ جس سے نمونہ ہو جاتے۔ اس میں شک نہیں کہ مشنری صاحبان نے ہمارے لئے [illegible] تن من دھن کے وہ کام کئے ہیں کہ جن کے لئے ہم ہمیشہ ان کے شکرگزار رہیں گے مگر اب اپنے بھائیوں کی اصلاح کرنا اور اُن کو نیند غفلت سے بیدار کر کے ان کے فرائض اُن پر ظاہر کرنا آپ جیسے مہاتما رشیوں کا کام ہے جو کہ بڑی خود انکاری اور جانفشانی کے ساتھ رسولی طریق پر خداوند کی خدمت کر رہے ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ خدا نے آپ مہرشیوں کو اسی لئے اُٹھا کھڑا کیا ہے کہ گھر اور باہر کے لوگوں کو ملا کر مسیح میں ایک کر دیویں ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۸ و ۱۹۔

میں آپ سب سوامی۔ مہاتما یوگی اور مہارشیوں کا تہِ دل سے مشکور ہوں۔ کہ آپ اپنے ناچیز خادم کو اپنی پیاری پرارتھناؤں میں سمرن رکھتے ہیں۔ **سیالکوٹ کنونشن** کے بعد نومبر ۲ سے ۶ تک الہ آباد کنونشن کمیٹی اور پھر دسمبر میں سی۔ آئی اور سی۔ پی کی جوبلی کنونشن کمیٹی نے بھی آپ کے سیوک کو دعوت دی ہے کہ حاضر ہو کر چند دن دوں۔ اس کے علاوہ ۶، ۷ اور بڑے شہروں میں بلایا ہے۔ نہایت مشکور ہونگا اگر بذریعہ دعا و خصوصیت کے امداد فرماوینگے۔ باقی جو کچھ کیلاش کے مہارشی نے سنیاس مشن اور خداوند مسیح کے آنے کی نسبت فرمایا ہے وہ سب جب آپ سیالکوٹ تشریف لائیں گے زبانی عرض کرونگا۔ اُمید ہے کہ آپ تمام مسیحی بھائیوں کے اشتیاق اور پہلی دو بار التماس پر خیال فرما کر ضرور کنونشن میں تشریف لا کر مشکور فرمائیں گے زیادہ آداب۔

آپ کا سیوک فقیر حقیر سُندر سنگھ

نور افشاں کی توسیع اشاعت میں کوشش کیجئے۔

نوٹ بر "مسیحا فضل"

(ساختہ مسٹر لذیذ از راولپنڈی)

مسٹر لذیذ صاحب آپ کی غزل **مسیحا افضل** جو کہ ۴ اگست کے پرچہ نورافشاں میں شایع ہوئی اس احقر کی نظر سے بھی گذری۔ اس میں شک نہیں کہ واقعی آپ کی غزل لذیذ تھی۔ لیکن بندہ کو ایک دو سوال کرنے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ پہلے تو خیال آیا کہ پژمردہ خاطر لذیذ کو کیا تکلیف دوں لیکن طبیعت نہ رہ سکی۔ لہذا معروض ہوں۔

(۱) آپ کے آٹھویں شعر کا دوسرا مصرعہ اس طرح پر ہے۔ لگا دے چاند سا اترے چہرے کے بنا تصویر کہیئے تو جناب عالی وہ کونسا ایسا مصور ہے۔ جو چاند سے کچھ حاصل کر کے اپنے معمول کے چہرے کی تصویر کو اتارا کرتا ہے؟ کیا یہ فوٹوگرافی کا کوئی نیا اصول ہے یا پینٹنگ کا؟ بندہ کو بھی ہر دو علموں کے جاننے کا شرف حاصل ہے۔ لیکن آج تک بندہ نے کبھی نہیں دیکھا کہ چاند سے تصویر اتارنے میں مدد ملتی ہے۔ اور نہ ہی کبھی کسی شاعر کو یہ استعارہ استعمال کرتے سنا ہے (۲) اس اگلے شعر میں آپ کہتے ہیں کہ

"تڑپ کر مر چلے ہیں درد سر کے ہی بہلنے میں"

یہاں پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ جناب آپ تو عاشقی کا دم بھرتے ہیں۔ اور پھر بھی نزاکت کرتے ہیں۔ بتایئے تو کیا کبھی کسی عاشق نے بھی درد سر کی شکایت کی ہے۔ کیا عاشقوں کو درد سر ہوا کرتا ہے۔ یہ تو دلبر کی نزاکت کا تماشہ اور معشوق کی ادا ہوتی ہے۔ ہاں اگر تشریح کر دیں تو ممنون احسان ہونگا (۳) پھر دسویں شعر کے دوسرے مصرعہ میں آپ یوں رقمطراز ہیں

"مزہ بس اُنکو آتا ہے میرے دل کے ستانے میں"

جناب شاعر صاحب آپ تو مسیح ممدوح اللہ کی شان میں بے جا الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جب آپ یہ کہتے ہیں کہ اُن کو دل کے دکھانے اور ستانے میں لطف آتا ہے۔ کونسی انجیل یا تواریخ میں آپ نے دیکھا کہ خداوند مسیح نے دل آزاری کی۔ کس کے دل کو ستایا۔ کیا اُس کی پاک ہستی نے پہلے بھی کسی کو ستایا ہے۔ یا صرف آپ ہی کو ستایا ہے۔ آپ کے برعکس یہ مرقوم ہے کہ وہ نہایت رحیم و رحمن تھا۔ تسلی دینا اُس کا کام تھا۔ اگر وہ دل دکھانے والا ہو تو پھر اُس کی مسیحائی کہاں۔ شاید آپ کسی اور خیال میں ہوں گے جب آپ نے یہ مصرعہ بنایا۔ لیکن اگر اس کی کوئی اور تشریح ہو تو بندہ اُس کے سننے سے محظوظ ہوگا۔ اور نہایت شاکر ہوگا۔ الراقم:۔ آپ کا ہوا خواہ

بی۔ اے۔ مہتاب شمشاد جگراؤں

لیکن بیشک مسیح مردوں میں سے جی اُٹھا ہے

سلسلہ کیلئے دیکھیے پرچہ ۲۵ اگست ۱۹۱۶ء

اب مجھ سے پوچھتے ہیں کہ مسیح کے مردوں میں سے جی اُٹھنے کا سب سے بڑا ثبوت کیا ہے۔ میں جواب میں آپ سے اور اپنے آپ سے یہی سوال کرتا ہوں۔ کیا زندہ مسیح میری اور آپ کی زندگی میں موجود ہیں۔ کیا آپ اُس سے طاقت پا کر گناہ کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اور راستبازی میں خوش ہیں۔ اگر ایسا ہو تو یہی مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ اور ضرور ہے کہ ایسا ہو۔ خدا کے کلام کی تعلیم اس بات کے بارے میں بالکل صاف ہے۔ کلام حق فرماتا ہے۔

"پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو۔ ہرگز نہیں۔ ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آئندہ کو زندگی گذاریں کیا تم نہیں جانتے کہ ہم سب نے جو مسیح یسوع کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت کا بپتسمہ لیا۔ پس موت کے بپتسمہ کے وسیلے سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے۔ تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلے سے مُردوں میں سے جلایا گیا۔ اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی کی راہ چلیں۔ کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بے شک اُس کے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی انسانیت اُس کے ساتھ صلیب دی گئی۔ تاکہ گناہ کا بدن بے اثر ہو جائے۔ اور ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں کیونکہ جو مؤا وہ گناہ سے چھوٹ کر راستباز ٹھہرا۔ پس جب ہم مسیح کے ساتھ موئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔ کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھ کے پھر نہیں مرنے کا۔ موت پر پھر اُس کا اختیار نہیں رہنے کا۔ کیونکہ مسیح جو گناہ کے اعتبار سے مؤا مگر اب جو جیتا ہے خدا کے اعتبار سے جیتا ہے۔ اِسی طرح ہم بھی گناہ کے اعتبار سے اپنے آپ کو مردہ مگر خدا کے اعتبار سے یسوع مسیح میں زندہ سمجھیں پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اُس کی خواہشوں کے تابع رہو۔ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لیے گناہ کے حوالے نہ کرو۔ بلکہ گویا مردوں میں

سے زندہ ہوکر اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرو۔

پس جب ہم مسیح کیساتھ جلائے گئے

تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو۔ جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو۔ نہ زمین پر کی چیزوں کے۔ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کیساتھ چھپی ہوئی ہے۔ جب مسیح جو ہماری زندگی ہے۔ ظاہر کیا جائیگا تو تم بھی اس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔ پس اپنے اعضا کو جو زمین پر ہیں مردہ کرو۔

وقت نہیں کہ عید قیامت کے متعلق اس خاص بات کا ذکر ہو۔ پر مسیح کے ایماندار یاد کریں کہ تمہاری اور میری زندگی میں اگر زندہ مسیح کے وسیلے سے فتح کی زندگی میسر نہیں ہو رہی تو مسیح کا مردوں میں سے جی اٹھنا ہمارے لئے بالکل لاحاصل ٹھہرا۔ آج سے روز بروز جب کبھی شیطان اور دنیا اور ہمارا اپنا انسان ہمیں اپنی طرف کھینچے تو ہم یہی کہیں۔ میں تو مسیح کیساتھ مردوں میں سے جی اٹھا ہوں میں گناہ میں کیونکر زندگی بسر کروں۔ (باقی دارد)

رسید زر

ایف ڈبلیو ہیل	عہ
پادری کیمپ سٹال	۱۲؍
پادری ایف ایل مین	لعہ
مسٹر یوحنا عرف یحییٰ تند	۱۲؍
پنڈت اے پی چوہلی	۱۲؍
پادری اے فرنچ اشتہار	للعہ
ڈاکٹر ایم ایم اشتہار	۱۲؍
الفرڈ ظہیر	۱۲؍
الفرڈ ظہیر بابت اشتہار	عہ
مسٹر ایم سالسبری	۱۲؍
سلویشن آرمی اشتہار	۱۲؍
بے۔ ای ویسٹرن	صہ
فتح جنگ مکانی۔ بابت کاپی	ہ ر
مسٹر ڈبلیو پرائس	۱۲؍

ضرورت ۲/۱ ایک مسیحی شادی شدہ ہندی اردو جاننے والا مڈل پاس واسطے ٹنڈلا پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ مکان اور تنخواہ عہ سے شروع ہوگی حسب لیاقت ترقی دیجائے گی۔ درخواست معہ نقول اسناد ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔ پادری جے سی ہیرسن چرچ مشن۔ آگرہ

ضرورت ۲/۱ ایک مسیحی سب اسسٹنٹ سرجن کی ایک ڈسپنسری کے لئے جو ای۔ آئی آر میں لائن پر ضلع آگرہ میں واقعہ ہے ضرورت ہے تنخواہ للعہ ماہوار مکان مفت اور باہر کی پریکٹس کی فیس کا حقدار۔ درخواست معہ اسناد ذیل کے پتے سے آنی چاہئیں۔ ریورنڈ جے سی ہیرسن۔ سی ایم ایس۔ آگرہ

ضرورت ۲/۱

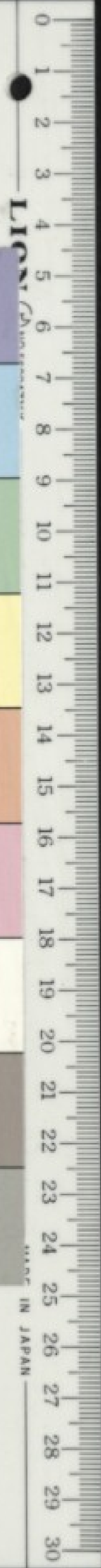
مشن اسکول غازی آباد ضلع میرٹھ کے لئے ایک مسیحی استاد کی ضرورت ہے سائل انٹرنس پاس یا میٹرک یا ایس ایل سی پاس ضرور ہونا چاہیئے تنخواہ ماہوار ناتجربہ کار کے لئے عسہ معہ کرایہ مکان اور تجربہ کار کے لئے للعہ۔ درخواستیں ہیڈ ماسٹر صاحب مشن اسکول کے پاس بہت جلد آنی چاہئیں۔

اشتہار اطلاع دیجاتی ہے کہ لودیانہ پریسبٹری کا آئندہ جلسہ ڈیرہ دون میں بروز بدھ وار بتاریخ ۴ اکتوبر سنہ حال بوقت ۲ بجے بعد دوپہر منعقد ہوگا کلیسیاؤں کے پاسبان اور ڈسٹرکٹ مشنری صاحبان ازراہ شفقت مندرجہ ذیل نقشہ جات پر کرکے میرے پاس ۲۰ ماہ حال تک انبالہ چھاؤنی ارسال کردیں۔ تاکہ میں بھی اپنے نقشے بروقت تیار کرسکوں (۱) تعدادی نقشہ (۲) کیفیت نامہ (۳) تعداد روپیہ بشارت پریسبٹری سنڈ۔ جنرل اسمبلی اور پاسبان کے لئے۔ کلیسیا کا خادم۔ پی سی ایل ڈکشی۔

ضرورت ہے ہم کو ایک تجربہ کار ٹرینڈ استانی (ہیڈ مسٹرس) کی ضرورت ہے جو پرائمری گرلس اسکول میں تعلیم دیسکے درخواست کنندگان عرضی کے ساتھ ہی روانہ کریں اور یہ بھی بتلا دیں کہ کتنی عمر ہے اور کیا تنخواہ لیں گی درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔ جنرل سکریٹری انچارج سالویشن آرمی فیروزپور روڈ لاہور

بھگوائیں عرق عشبہ مرکب مصفی خون خارش جوشش پھنسی ناسور گنٹھیا کے سفید سیاہ داغ اور دیگر تمام جلدی بیماریوں کیلئے اکسیر ہے قیمتی فہرست سرٹیفکیٹ درخواست پر مفت مفصلہ ذیل شہروں میں ہمارے ایجنٹوں سے بھی خرید سکتے ہیں جن کو بات زنجیر ہے آباد حضرو حسن ابدال کیمبلپور گوجرخان جہلم گجرات بھیرہ لالہ موسیٰ خانقاہ ڈوگراں وزیرآباد سیالکوٹ جموں جگادھری لاہور امرتسر جالندھر لودیانہ شملہ۔ المشتہر حکیم گیان سنگھ بنساری راولپنڈی شہر

ہر قسم کا کپڑا منگوائیے۔ لودیانہ کالا قلم کار ہے کیڑا دھوتی نیٹ ولایتی ہر رنگ ریشمی چادر نائٹی کوٹ کم بوٹی ولایتی ہر رنگ ہرے نیلے وغیرہ مفصل فہرست مضبوط عمدہ دیسی و ولایتی دستی ہر قسم کا ہزار ہا جہاز کے ساتھ عمدہ اور سستا منگوائیے جس چیز کی ضرورت ہو قیمت دریافت فرمائیے۔ المشتہر۔ نتھانی ایل اینڈ سنز لودیانہ مشن کمپونڈ



بیرنگ ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

یہ سکول عرصہ دراز سے مسیحی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے ایک اعلیٰ پیمانہ پر جاری ہے۔ اور تقریباً ایک میل شہر سے باہر ایک پر فضا اور صحت افزا مقام پر واقعہ ہے۔ اس کے متعلق وسیع اور ہوادار بورڈنگ ہاؤس۔ خوشنما اور فراخ کھیل کا میدان لڑکوں کے غسل کے لئے ایک خوش وضع حوض۔ عبادت کے لئے گرجا گھر اور جماعتوں کے لئے نورانی اور کافی کمرے ہیں۔ مزید براں سکول کے ماسٹر صاحبان لائق اور اعلیٰ تعلیمیافتہ ہیں۔ سکول ہذا میں چند مسیحی لڑکوں کے داخل ہونے کی گنجائش ہے۔ لہذا اطلاع کیا جاتا ہے کہ داخل ہونے والے طلبا بہ پتہ ذیل درخواستیں بھیجیں۔ المشتہر
پرنسپل بیرنگ ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور۔

باغدل
دی گارڈن آف دی ہارٹ

ایڈیٹر مسٹر محمد اسماعیل خانصاحب

یہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور اردو فارسی میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے۔ اس میں خوبصورت تصویریں ہیں۔ چندہ سالانہ ۸ روپیہ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو فی کاپی ۷ چارج کیا جاتا ہے۔ یہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے۔ قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائے گی نمونہ ۲ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔

درخواستیں بنام

ای۔ ایم ویری ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی ایل لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں۔

طاقت بڑھانیوالا پھل

کولا نٹ افریقہ کا ایک نہایت قوت دینے والا پھل

زیادہ فکر یا محنت کی وجہ سے یا غم و بیماری و تبدیل آب وہوا کے سبب سے بدن کمزور ہوگیا ہو تو اس کے استعمال سے نئی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ یہ دم کو بڑھاتا ہے اس لئے گھوڑے کی سواری پہاڑ کی چڑھائی کشتی۔ کسرت ناچ گانا پڑھانا وغیرہ کاموں میں پہلے اس کو استعمال سے دم نہیں پھولتا ہول دل دھڑکن کو روکتا ہے رات کو جاگنا ہو اس کو پی لیجئے نقصان نہیں ہوگا۔ یہ شراب اور افیون کی عادت کو چھڑاتا ہے مفصل حالات کی فہرست بلا قیمت منگوا کر دیکھئے قیمت ۳۲ خوراک کی شیشی عہ

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودھیانہ

قایم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام وکھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات۔ یہ بورڈنگ عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے عرصہ دراز سے جاری ہے مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ اور مکمل بنانے کی غرض سے یکم اپریل ۱۹۱۱ء سے حصہ لوئر پرائمری کی تین جماعتیں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیر نگرانی کر دی ہیں جس سے چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام نہایت تسلی بخش ہو گیا ہو شرح خرچ خوراک معہ فیس طالب علم ما ہوار اگر ایک خاندان سے ۲ ہوں للعہ ۳ ہوں للعہ دھوبی اور کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں ہر قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی میز الماری وغیرہ نہایت عمدہ اور ارزاں قیمت پر فروخت ہوتا ہو علاوہ ازیں جن رکشا گول بوڈ کیرام وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں قیمت جن رکشا للعہ سے اللہ تک گول لعہ سے معہ تک۔ مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں۔

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک عہ
ہندوستان و پنجاب سے معہ ۔ ۱ روپیہ ۴ آنہ
غیر ممالک سے ۔ ۵ روپیہ
قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائے گی۔

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سالانہ
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	صر	ے
چوتھائی کالم	عہ	ے	للعہ
نصف کالم	ے	للعہ	صعہ
پورا کالم	للعہ	صعہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	سے	ما

ہر ایک دفعہ کیلئے فی سطر ۲ رکھی گئی ہے مگر کسی اشتہار کیلئے ۸ نہ لیا جائیگا

نوٹ:- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں۔

اطلاع ضروری:- نامہ نگاروں کو چاہیئے کہ صفحات خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جا سکتے (۳) خط و کتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہیئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار مہینہ میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا (۵) بعض نامہ نگار خاط ملط نظم و نثر بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہیئے کہ دونو قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر ہوں مضمون لکھتے وقت صفحہ کے غرض ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ یا اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جسکے پڑھنے سے بڑی دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے۔ ایڈیٹر

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور تاریخ کو زبان انگریزی اور اردو میں آرنہ الہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں رنگین اور ایڈیٹوریل مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں چندہ سالانہ حسب تنخواہ ۲ و ۱ روپیہ ایک کاپی منگوا کر نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور صوبہ یوپی سے طلب کر سکتے ہیں۔

پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی براونہ چھپا۔